4 Rue de Tournon,
75006 - Paris

اسلام آباد

۱۸ ربیع الاول سنہ ۱۴۰۰ھ

مخدوم و محترم زاد فضلکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

آپ کے اخلاق عالمانہ کے باعث بلا تعارف زحمت دینے کی جسارت کر رہا ہوں۔

ایک سرکاری کام پر میں چار دن سے اسلام آباد میں ہوں۔ ان شاء اللہ آئندہ جمعہ کو پاریس واپس ہو جاؤں گا۔

یہاں کے اثنائے قیام میں فکر و نظر کے تازہ نمبر کو دیکھنے کا موقع پایا اور ادارۂ تحقیقات علمیہ سے آپ کا پتہ بھی مل گیا۔

وجہ تحریر ایک تو بلوچستان کی پرانی علمی تاریخ پر آپ کے عالمانہ مقالے پر مؤدبانہ مبارکباد عرض کرنا ہے، اور دوسرے بعض استفسار کرنے ہیں۔

مجھے عہد نبوی اور خلافت راشدہ کے حالات کے ہر پہلو سے دلچسپی ہے۔ آپ کے مقالے نے بعض نئے گوشے کھولے اور نئی راہوں کی نشاندہی کی ہے۔ بارک اللہ فی مساعیکم

مجھے قرآن مجید کے تراجم سے بھی دلچسپی ہے۔ مکمل اور نامکمل تراجم کلام پاک مجھے تا حال ایک سو بیس سے زائد زبانوں میں مل چکے ہیں۔ آپ نے مرحوم مولانا محمد عمر دین پوری کے جس ترجمے کا ذکر فرمایا ہے، کیا وہ کوئٹہ میں چھپا ہے یا کسی اور جگہ؟ کیا یہ بازار میں دستیاب ہو سکے گا یا اب نایاب ہے؟ آخر الذکر صورت میں کیا یہ زحمت دے سکتا ہوں کہ اس سے سورۂ فاتحہ کا ترجمہ کسی فرصت میں نقل فرما کر اس خادم کو رہین منت فرمائیں؟

مجھے ۱۹۳۲ء میں کوئٹہ دیکھنے کی مسرت حاصل ہوئی تھی۔ اب تو بہت بدل گیا ہوگا۔

میں آئندہ جمعہ کو ان شاء اللہ "ولکن مالا وقت" پاریس کو واپس جا رہا ہوں، لیکن ۸ تا ۲۱ مارچ بہاولپور اسلامیہ یونیورسٹی میں گزارنے کے لئے پھر یہاں حاضر ہونا ہے۔ لیکن چونکہ اس کے فوراً بعد Valenciennes کی یونیورسٹی (شمالی فرانس) کو جانا ہے اس لئے اس کا شاید امکان نہ ہوگا کہ کوئٹہ حاضر ہونے کی مسرت حاصل کر سکوں۔

بہر حال آپ سے غائبانہ تعارف اور عقیدت ہے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے خط بنام ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر .... کا عکس